سوال

(119)جنین کے ساقط ہونے کے بعد جاری ہونے والے خون کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس خون کا کیا حکم ہے جو جنین کے ساقط ہونے کے بعد جاری ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جنین ساقط ہوجائے اوراس کے بعد خون جاری ہوتو اگر اس جنین میں تخلیق انسانی ظاہر ہوچکی ہے ،یعنی اس کے دونوں ہاتھ اور پاؤں اور دیگر اعضاء ظاہر ہوچکے ہوں تو وہ خون نفاس کا خون ہوگا، تو عورت اس خون سے پاک ہونے تک نہ تو روزہ رکھے گی اور نہ ہی نماز ادا کرے گی ۔ اور اگر اس جنین میں خلقت انسانی ظاہر نہ ہوئی ہو تو یہ خون نفاس کا خون نہیں، لہذا عورت نماز ادا کرے گی اور روزہ رکھے گی، الا یہ کہ خون کے وہ ایام ایام ماہواری سے موافقت کرجائیں تو وہ نماز اور روزہ چھوڑ بیٹھے گی یہاں تک کہ ایام ماہواری ختم ہوجائیں ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 145

محدث فتویٰ